RAMPUR GOVT GAZETTE

گزٹ ریاست رامپور

بحکم کونسل ریاست رامپور

جلد	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۵ شوال ۱۳۱۲ھ مطابق یکم اپریل ۱۸۹۵ء	نمبر ۱۳

فہرست مضامین

نمبر	نام مضمون	صفحہ	نمبر	نام مضمون	صفحہ
	احکام اجلاس کامل		۳	روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ شہر رامپور	ضمیمہ
۱	بابت تیاری کوٹھی برائے قیام حضور پر نور	۱	۴	نقشہ جات رمات	″
۲	تنسیب و تفریق عمال من عدالت	۱و۲	۵	نقشہ نوخانہ اجلاس	″

حکم اجلاس کامل کونسل - واقع ۱۷ فروری ۱۸۹۵ء

وسط قلعہ مین ایک پالس یعنی کوٹھی واسطے قیام حضور پر نور تیار ہوگا جسکے صحن و باغچہ وغیرہ کے لیے علاوہ مکانات سرکاری کے مکانات متعددہ کاظم علیخان صاحب و نیز مکان مسکونہ منجھلی بیگم صاحب مطلوب ہون گے - ریاست سے بادا ے معاوضہ یہ مکانات خرید ہون گے - لہذا تجویز ہوا کہ بغرض کارروائی معاوضہ روئداد ھذا صاحب ممبر مال بہادر کے پاس بھیجی جاوے صاحب موصوف جملہ ورثای کاظم علیخان صاحب کو باجرائے نوٹس ضابطہ بتعین تاریخ مطلع کردین گے -

دستخط حضور پر نور دام اقبالہم ملکہم — دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر — دستخط صاحب سکرٹری بہادر

حکم اجلاس کامل کونسل ریاست رامپور - واقع ۲۰ مارچ ۱۸۹۵ء

آج یہ مسل بحضور ہز ہائنس جناب نواب صاحب بہادر دام اقبالہم وملکہم باجلاس کونسل پیش ہوئی بالاتفاق تجویز ہوا کہ قاعدہ مرتبہ صاحب جوڈیشل ممبر بہادر منظور ہے گزٹ مین شایع کیا جاوے اور بموجب قاعدہ مذکور عملدرامد کیا جاوے۔ نسبت رسوم اسٹامپ مندرجہ قاعدہ ہذا کے ایک تنبیہ قانون رسوم اسٹام مین قائم کیجاوے۔ مسل بنا بر کارروائی ضابطہ باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو۔

دستخط حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر دستخط صاحب جوڈیشل ممبر بہادر دستخط صاحب سکرٹری بہادر

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

نقل حکم کونسل معہ نقل قاعدہ منظور شدہ پاس مہتمم مطبع بنا بر اندراج گزٹ مرسل ہو اور مہتمم مطبع کو لکھا جاوے کہ پندرہ سو پرت قاعدہ کی علیحدہ طبع کرا کے واسطے تقسیم کے بھیجدین۔ ایک نقل حکم کونسل بخدمت صاحب مشیر قانون مرسل ہو کہ حسب قاعدہ قانون اسٹامپ مین تنبیہ قایم کرالین۔ ۲۴ مارچ ۱۸۹۵ء

(دستخط)

قاعدہ نسبت وقوع نکول عن الحلف متعلق عدالتہائے دیوانی وعدالت خفیفہ ریاست رامپور

مقدمہ نمبر ۲۴
احمد شاہ خان مدعی علیہ اپیلانٹ بنام مسماۃ درجبت بیگم وغیرہ رسپانڈنٹ
اپیل بنا راضی فیصلہ عدالت ججی نسبت توجہ حلف

مقدمہ نمبر ۲۵
مہر شاہ خان وغیرہ مدعاعلیہم اپیلانٹ بنام محمدی بیگم وغیرہ رسپانڈنٹ
دعوے تقسیم حصہ فرائضی رد وشالہ وغیرہ

اجلاس کونسل مین دو مقدمہ اپیل کے مندرجہ حاشیہ ایسے پیش ہوئے جنمین بحث عائد ہونے حلف ونکول کی تھی درحقیقت ایسے فیصلجات جو خلاف منکرین عن الحلف کے بسبب وقوع نکول کے عدالت ابتدائی مین صادر ہون اونکا اپیل مسموع نہونا چاہیے کیونکہ جب یہ حکم اصول شرع کا کہ الیمین علی من انکر اوس شخص پر حتمی اور قطعی طور پر واجب الاتباع ہو جاتا ہے جسپر شرعاً حلف عاید ہوا تو اوسکی تعمیل کے انکار سے بھی قطعی فیصلہ ضرور اوسکے خلاف صادر ہونا مقتضاے احکام شرع اور انصاف کا ہے چنانچہ اسی بنیاد پر ایک حکم ریاست ہذا مرقومہ پنجم شہر رجب ۱۳۱۲ھ ہجری صادر ہوا تھا کہ جو شخص عدالت مین حلف سے نکول کریگا حسب آئین شریعت غرا فیصلہ اوسکے خلاف بحق فریق مخالف اوسکے صادر کیا جاویگا پھر اوسکا کچھ عذر مرافعہ مین نہین سنا جائیگا۔

لیکن پورے طور پر اسکی کبھی تعمیل نہوئی اور برابر اپیل ایسے مقدمات کے دائر اور فیصل ہوتے رہے ہین حالانکہ جب مدعی ثبوت دینے سے مجبور ہوتا ہے تب مدعاعلیہ کے حلف پر اپنی حق رسی کا مدار سمجھکر درخواست کرتا ہے اس حالت مین اگر مدعاعلیہ اپنے بیان انکار مین سچا ہے تو کوئی وجہ نہین کہ وہ حلف نکرے اور ایسی حالت مین اوسکو حلف کرنے سے انکار کرنا کسیطرح مناسب اور جایز نہین اور ہرگاہ کہ وہ حلف نہین کرتا تو اوسوقت مدعی کے دعوے کی صحت بمقابلہ مدعاعلیہ کے ضرور تسلیم ہونی چاہیے البتہ حلف عائد ہونا اوس حالت مین تجویز کیا جاے جبکہ صرف اوسکے حلف پر فیصلہ مقدمہ کا مدار ہو اور ایسی ہی حالت مین حلف کے لئے ضرورتاً اوسکو مجبور کیا جاسکتا ہے

اس قسم کا فیصلہ قطعی سمجھا جائیگا نہ اوس فیصلہ مین تبدیلی ہوسکے اور نہ اپیل وغیرہ اوسکا سماعت ہو۔

ابتک یہ دستور ہو رہا ہے کہ عدالت ماتحت سے جو نسبت عائد ہونے حلف کے تجویز کیجاتی ہے اوسکی نسبت اون لوگون سے کے عذرات کا فیصلہ جو اپنے نسبت حلف ہونے سے انکار کرتے ہین عدالت ہائے اعلےٰ اپیل تک سماعت اور تجویز ہوا کرتا ہے یعنی عدالتہائے ماتحت مین جب حلف کیسی کی نسبت عائد ہونا تجویز کیا جاتا ہے تو اوس شخص کا یہ بیان ہوتا ہے کہ جب عدالت اپیل اعلےٰ کی بہی رائے نسبت عائد ہونے حلف کے ہوگی تو ہمکو کچہ عذر حلف کرنے مین نہوگا حالانکہ یہ بیان انکاری نکول کی حد تک نہین پہونچتا لہذا مناسب اور ضرور معلوم ہوا کہ جو فیصلہ جات عدالتہائے ماتحت نکول کی بناء پر ہون وہ ناطق کر دئے جاوین اونکی نسبت کوئی عذر یا اپیل کسی عدالت مین سماعت نکیا جاے بشرطیکہ اس قسم کی تحقیقات کا فیصلہ بہ تجویز عدالت تحت بپابندی طریقہ مفصلہ ذیل ہو۔

طریقہ

اور وہ یہ ہی کہ جب حاکم عدالت کبہی مقدمہ مین کسی فریق کی نسبت حلف عائد ہونا تجویز کرین تو بعد رفع عذرات فریقین بہت صاف طور پر بحوالہ مسائل شرعیہ تجویز فرمادین کہ کس کس امر کے بابت کس فریق کے ذمہ حلف شرعًا عائد ہوتا ہی اگر اس تجویز کے بعد فریق کو اوسکی نسبت عذر وار ہو کر بہ تحریر وجوہات یہ استدعا کرے کہ حلف کے عائد ہونے یا نہونے کی نسبت عدالت اعلی اپیل سے استصواب کر لیا جائے اگر عدالت اعلی سے حلف کا عائد ہونا تجویز ہو تو حلف کرنے مین کچہ عذر نہوگا اوسوقت حاکم عدالت موصوف کو لازم ہی کہ فورًا اوسکے عذرات تحریری لیکر اور اونکی نسبت اپنی رائے تحریر فرماکر بذریعہ صاحب جج بہادر عدالت اعلی اپیل مین اون مراتب خاص کی نسبت استصواب کے واسطے ارسال کرین تا آنے جواب استصواب مذکور کے مقدمہ کے بقیہ کارروائی ملتوی رکہین عدالت اعلی اون عذرات کو سماعت کریگی جو فریقین اوس مقدمہ کے اصالتًا یا وکالتًا پیش کرین بعدہ نسبت امر مستصوبہ کے تجویز صادر کر کے نقل اوسکی عدالت استصواب کنندہ مین بہیجدینگے جب استصواب کا جواب آجاوے تب اوسکے منشاء کے مطابق بقیہ کارروائی ختم کر کے فیصلہ اخیر صادر کیا کرین کہ بعد تکمیل مراتب مذکور جو فیصلہ بروے نکول مفتی صاحب کی عدالت سے صادر ہوگا وہ جہانتک حصہ اوسکا نکول سے تعلق ہوگا قطعی تصور کیا جائیگا اگر کچہ خرچہ اس استصواب مین ہوا ہوگا تو وہ خرچہ مقدمہ کا جزو سمجہا جاویگا۔

تنبیہ اس قسم کی درخواست اسٹامپ مفصلہ ذیل پر گذریگی۔

پچاس روپیہ تک کے مقدمہ مین	۸ ر
سو روپیہ تک کے مقدمہ مین	۱ عہ
سو سے زائد جہانتک ہو	۲ ع

اور واضح رہے کہ بہ تنبیہ قانون اسٹامپ نمبر ۱۴ مجریہ ریاست ہذا مین جو منظور ہی اجلاس کامل کونسل آف ریجنسی ۲۴ ر اکتوبر سنہ ۱۸۹۲ء کے یکم نومبر سنہ ۱۸۹۲ء سے نافذ ہوا ہے متعلق رسوم اسٹامپ عدالت قائم کر دیجاوے اور یہ قاعدہ مقدمات عدالت خفیہ سے بہی متعلق ہوگا۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

یہ نوٹ بغرض منظوری اجلاس کامل کونسل مین پیش ہو — ۱۹ ر مارچ سنہ ۱۸۹۵ء

[illegible signature]

حکم صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر واقع ۲۱ مارچ سنہ ۱۸۹۵ء

احکام لکہدئے گئے سکرٹری میونسپل بورڈ کو اطلاع دیجاوے اور نقل اسکی برائے طبع مطبع کو رسل ہو۔

مطبع ریاست رامپور میں طبع ہو

روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ شہر رامپور منعقدہ ۵ مارچ سنہ ۱۸۹۵ء

جناب مولوی محمد صفدر صاحب بہادر سشن جج صدر نشین کمیٹی
منشی محمد ہادی حسن خانصاحب مجسٹریٹ نائب صدر نشین کمیٹی
منشی نند کشور صاحب اسسٹنٹ مجسٹریٹ شہر سکرٹری کمیٹی

ملازمین

(۱) پنڈت ٹور یلال صاحب — بخشی فوج
(۲) پنڈت رام دیال صاحب — ڈاکٹر فوج

غیر ملازمین

(۱) صاحبزادہ علی مظفر خانصاحب — ممبر
(۲) صاحبزادہ گھن خانصاحب — ممبر
(۳) منشی محمد ابراہیم صاحب — وکیل ممبر
(۴) مرزا احمد حسن — "
(۵) منشی شہید علیخان صاحب — "
(۶) حافظ مستقیم صاحب — ممبر

امور تصفیہ طلب	تجویزات کمیٹی	حکم محکمہ اجلاس اعلے
۱۔ عرضی حشمت علیخان بدیں مضمون کہ بہتی چونہ مع فہرست بہٹیات جو اندر شہر جاری ہیں۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ بہٹیات چونہ مندرجہ فہرست مرتبہ صفائی جو اندر شہر کے جاری ہیں بند کردی جاویں انکے ہونیسے بیماری پہیلتی ہے چنانچہ امسال بیماری کی غایت درجہ کثرت رہی اندر شہر بہٹیات کا جاری رہنا مضر صحت ہے چنانچہ پیشتر جو شہر سے علیحدگی بہٹیات کی تجویز ہوکر اجلاس اعلے سے منظور ہو چکی ہے وہ اسی بناء پر کہ سب کمیٹی حفظان صحت کی یہ رائے تہی کہ اندر آبادی بہٹیات کا جاری رہنا مضر صحت ہے پوری دروازہ اور بریلی دروازہ واسطے بہٹیات کے جگہہ تجویز ہوئی ہے وہاں ہونی چاہئیں اب جسقدر بہٹیات حسب اجازت کمیٹی وقتاً فوقتاً مانعت قلم کے جاری ہوگئی ہیں وہ مسدود ہونی چاہئے اور کمیٹی کی وہ رائے اور اجازت جسکی بناء پر بہٹیات جاری ہوگئی ہیں واپس ہونا چاہئے اور آئندہ قطعی ممانعت ہے کہ اندر آبادی بہٹی چونہ جاری نہ	ملاحظہ ہوا۔ ۲۱ مارچ سنہ ۱۸۹۵ء دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر

	عالیجناب صاحب وائس چیرمین بہادر کے اجلاس میں گذارش ہو۔	
۲- عرضی ستارہ رام پاسی کیفیت صفائی بدرخواست اجرائے بھٹی چونہ محلہ سرائے دروازہ برای بندری	بالاتفاق تجویز ہوا کہ باہر دروازہ کے بھٹی جاری ہونا چاہیے اندر دروازہ کے اجازت نہیں ہو سکتی درخواست نامنظور۔	
۳- عرضی لطیف الحسن بدرخواست گندہ دیگی گڈوا محلہ پل پختہ مع کیفیت صفائی۔	بالاتفاق تجویز ہوئی کہ حسب دفعہ ۳ باب چہارم دستور العمل میونسپلٹی اجازت دیجاوے کہ غلیظ چیز و فضلے گڈا انباشت نہو۔	
۴- عرضی ساتھ عنایت النساء بیگم بدرخواست گندہ دیگی گڈوا محلہ پل پختہ مع کیفیت صفائی	بالاتفاق تجویز ہوا کہ حسب دفعہ ۲ باب چہارم دستور العمل میونسپلٹی اجازت دیجاوے کہ غلیظ چیز و فضلے گڈہا انباشت نہو۔	
۵- عرضی حمید [illegible] بدرخواست اجازت گندہ دیگی گڈوا مع کیفیت صفائی۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ حسب دفعہ ۲ باب چہارم دستور العمل میونسپلٹی اجازت دیجاوے کہ غلیظ چیز و فضلے انباشت نکیا جاوے۔	
۶- عرضی ستیم دکاندار سبزی منڈی وغیرہ کا نسبت درابہ زیادہ ستانی [illegible] چوکیدار	بالاتفاق تجویز ہوا کہ صاحب سکرٹری میونسپل بورڈ تحقیقات کامل کر کے مفصل حال لکھیں۔	
۷- عرضی خوب چند گنگا [illegible] بدرخواست وصول [illegible] خود بہ تقرر اقساط۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ اگر کوئی شخص معتبر ذمہ دار ہو جاوے تو حسب درخواست سائل [illegible] وقت لیئے جاویں اور بقیہ رقم دو دو [illegible] ماہوار کے حساب سے وصول کیجاوے اور صفائی کو یہ بھی لکھا جاوے کہ ہر پرچہ جمع ہونا [illegible] پر وصول ہوتا ہے اگر خوب چند حسب تجویز بالا [illegible] نگا [illegible] پر [illegible] وصول کیا جاویگا اور کوئی عذر مسموع نہوگا۔	

۸- نقشہ تجویز پرتہ جدید چوکیدارہ۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ ابھی پرتہ جدید کی تعداد [illegible] ماہوار کی جو صاحب سکرٹری بورڈ نے تجویز کیا ہے اور ممبر صاحبان بورڈ نے بھی حاتہ حلقہ کی جانچ کی ہو لیکن کمیٹی کی رائے میں یہ پرتہ قابل منظوری ہے اور یکم اپریل ۱۸۹۵ع سے یہ پرتہ جاری ہونا چاہئے اور اگر زیر تجویز نہیں ہو کہ یہ پرتہ وصول ہوا کرے باجلاس عالیجناب صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر گزارش ہو۔	اسکی تعمیل بموجب فرد پرتہ پیش ہونے پر حکم صادر ہوگا۔ ۲۱ مارچ ۱۸۹۵ع دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر
۹- نقشہ وصول باقی پرتہ چوکیدارہ لغایت فروری ۱۸۹۵ع تعدادی [illegible]	بالاتفاق تجویز ہوا کہ پرتہ کی وصول میں ہمیشہ دقت رہتی ہے اور باقی کثیر دیکھنے میں آتی ہے اسوقت بھی [illegible] باقی ہیں ملازمان صفائی تحصیل کنندہ گان پرتہ کی کوشش کافی نہیں ہوتی نہ ملازمان صفائی کا کچھ رعب اب ہے اسی وجہ سے باقی کثیر رہتی ہے کمیٹی کی رای میں اگر تحصیل پرتہ کا کام حضور تحصیل کے متعلق کردیا جاے تو یقین ہے کہ کل پرتہ ماہ بماہ وصول ہوتا رہیگا اور اسقدر باقی نہیں رہا کریگی باجلاس عالیجناب صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر گزارش ہو۔	تحصیل کا کام وصول پرتہ [illegible] جانب سے پرتہ وصول ہوتا ہے ابکی بکوشش وہیں سے وصول ہوا چاہئے۔ ۲۱ مارچ ۱۸۹۵ع دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر
۱۰- فرد بقایا پرتہ چوکیدارہ ذمگی اہل خاندان تعدادی [illegible]	بالاتفاق تجویز ہوا کہ باجلاس عالیجناب صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر پیش ہوکر صدور حکم مناسب ہو۔	بموجب فرد بقایا پرتہ پیش ہونے پر حکم مناسب صادر ہوگا ۲۱ مارچ ۱۸۹۵ع دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر
۱۱- فرد نادہندگان پرتہ چوکیدارہ رقمی [illegible]	بالاتفاق تجویز ہوا کہ عالیجناب صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر کے اجلاس میں بہ صدور حکم مناسب پیش ہو بہتر ہو کہ معرفت حضور تحصیل یہ رقم وصول کرائی جاوے۔	افراد اور رپورٹ کے پیش ہونے پر حکم صادر ہوگا ۲۱ مارچ ۱۸۹۵ع دستخط صاحب وائس پریزیڈنٹ بہادر
۱۲- فرد ناداران تعدادی [illegible]	بالاتفاق تجویز ہوا کہ ممبر صاحبان اپنی اپنے حلقہ جات کی بابت بعد تحقیق اطلاع فرماویں کہ درحقیقت یہ لوگ نادار ہیں۔	
۱۳- فرد فوتی و فراری مع [illegible] تعدادی [illegible]	بالاتفاق تجویز ہوا کہ ممبر صاحبان میونسپل بورڈ کی خدمت میں مرسل ہو بعد تحقیقات جانچ اطلاع فرماویں۔	

۱۴- کاغذات انداختگی چلمن بر دکانات قصابان مع دستور العمل میونسپلٹی۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ چونکہ دستور العمل میونسپلٹی و کونسل سے منظور ہو کر جاری ہوا ہے اور دستور العمل کی دفعہ ۳۱ باب چہارم کا منشا ہے کہ دکانات قصابان پر چلمن لگی جاویگی لہذا قصابان کو اطلاع دیجاوے کہ اگر اندر ایک ہفتہ کے چلمن اپنی اپنی دکان پر خود نہ رکھینگے تو منجانب سرکار ڈلوا کر قیمت وصول کیجاویگی۔	
۱۵- عرضی عبد الحمید مع کیفیت صفائی دربارہ تعین نرخ فروخت مچھلیان	بالاتفاق تجویز ہوا کہ کمیٹی سے نرخ مچھلیان تجویز نہیں ہو سکتا۔	
۱۶- نوٹ بخشی صاحب فوج مع رپورٹ باطلاع نہ آنے بلدہائی متعلقہ تعمیرات میونسپلٹی برای جانچ موقع و نہ اطلاع دہی جانے آغاز کام بنابر دیکھ بھال مصالحہ خشت وغیرہ با تجویز کمیٹی منظوری اجلاس اعلے۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ صاحب میونسپل انجینیر سے جلد تر کیفیت طلب ہو کہ خلاف تجویزات سابق عدم آمد کی کیا وجہ ہے۔	کمیٹی کو انتظامی حالت میں دخل اندازی ضرورت نہیں ہے ۱۰ مارچ ۱۹۰۹ع دستخط جناب صاحب وائس پریذیڈنٹ بہادر
۱۷- نوٹ بخشی صاحب فوج باطلاع منہدم ہو جانے مکان چھتہ گھاسی متصل مکان منشی الفت پرشاد۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ بعد دریافت نام ورثا خدمت میں جناب صاحب مجسٹریٹ بہادر ضلع کے برائے کارروائی ضابطہ نوٹ ارسال ہو۔	
۱۸- نوٹ بخشی صاحب فوج باطلاع عمدگی کام شیخ نذیر احمد نائب گرداور صفائی حلقہ جات۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ عالیجناب صاحب وائس پریذیڈنٹ بہادر کے ملاحظہ کیلئے نوٹ پیش ہو۔	

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۲۵ لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۵ء

نام تحصیل	تفصیل پیدائش: مرد – ہنود	مرد – مسلمان	عورت – ہنود	عورت – مسلمان	میزان	تفصیل مذہب – ہنود	تفصیل مذہب – مسلمان	تفصیل موتے: ایک سال سے کم – ہنود	ایک سال سے کم – مسلمان	۲ سال سے ۱۲ سال تک – ہنود	۲ سال سے ۱۲ سال تک – مسلمان	۱۳ سال سے زیادہ – ہنود	۱۳ سال سے زیادہ – مسلمان	میزان – ہنود	میزان – مسلمان	تفصیل مذہب – ہنود	تفصیل مذہب – مسلمان	تفصیل امراض [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
حضور تحصیل	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
شاہ آباد	۲	۲۹	۳	۲۰	۵۷	۹	۴۸	۱۱	۲	۲	۰	۸	۴	۲۱	۲	۲	۲۱	۰	۰	۲۷	۰	۲۷	۰
ملک	۳	۱۷	۲	۲۰	۴۲	۵	۳۷	۰	۱	۴	۰	۲	۰	۱۰	۱	۱	۱۰	۰	۰	۰	۱۱	۱۱	۰
بلاسپور	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	نقشہ نہیں آیا
سوار	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	//
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	//
میزان	۹	۴۵	۵	۴۰	۹۹	۱۴	۸۵	۱۱	۳	۶	۰	۱۴	۴	۳۱	۷	۷	۳۱	۰	۰	۲۷	۱۱	۳۸	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۲۵ لغایت ۳۱ مارچ سنہ ۱۸۹۵ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۰	۱۲ امار	۱۵ امار	۱۳ امار	۰	۱۳ امار	حضور تحصیل و بلاسپور کا نقشہ نہیں آیا
نخود خالص	۰	۱۸ امار	۲۲ امار	۱۹ امار	۰	۱۹ امار	
نخود گشتہ آمیز	۰	۰	۲۵ امار	۲۰ امار	۱۸	۰	
جو	۰	۰	۲۱ امار	۰	۰	۰	
ماش	۰	۱۰ امار	۹ امار	۹	۰	۹ امار	
مونگ	۰	۱۲ امار	۱۰ امار	۱۰	۰	۹ امار	
مکا	۰	۰	۰	۱۵ امار	۰	۰	
برنجے	۰	۰	۳۰ امار	۰	۰	۲۶ امر	
گڑ چنے	۰	۲۰ امر	۲۱ امار	۹	۰	۲۱ امار	
مسور	۰	۲۵ امار	۰	۰	۰	۳۰ امر	
ارہر	۰	۰	۰	۰	۰	۲۰ امار	
برنج	۰	۱۰ امر	۱۰ امار	۱۰ امار	۰	۱۰ امار	
روغن زرد	۰	ار امار	ار امار	ار امار	۰	ار امار	
روغن سیاہ	۰	۳ امار	۱۲ امار	۲ امار	۰	۳ امار	
روغن کنجد	۰	۲ امار	۲ امار	۰	۰	۰	
نمک سانبھر	۰	۸ امار	۹ امار	۰	۰	۸ امار	
نمک لاہوری	۰	۶ امار	۶ امار	۰	۰	۶ امار	
قند سیاہ	۰	۹	۸ امر	۸ امر	۰	۹ امار	

مطبوعہ سرکاری پریس ریاست رامپور